سوال

(289) مریض کا پتھر کے فرش سے تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس پتھر سے تیمم کرنا جائز ہے جس سے ہاتھ پر غبار نہ لگے ؟ تیمم کن کن اعضاء پر ہونا چاہیئے ؟ ایک تیمم کے ساتھ کتنی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ تیمم کے لئے شرط ہے کہ وہ ایسی مٹی سے ہو جس سے ہاتھ پر غبار لگ جائے ان کا استدلال ارشاد باری تعالیٰ :

فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ‌ ٦ ... سورة المائدة

"اور اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔"

سے ہے کہ جس میں یہ غبار نہ ہو اس سے مسح نہیں کیا جا سکتا لیکن صحیح یہ ہے کہ غبار شرط نہیں ہے شرط صرف یہ ہے کہ مٹی پاک ہو چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا ‌ ٦ ... سورة المائدة

"پاک مٹی سے تیمم کر لو"

صعید سطح زمین کو کہتے ہیں لہذا تیمم ریت سے بھی جائز ہے جس میں غبار نہیں ہوتا اسی طرح کنکریوں وغیرہ سے بھی جائز ہے وہ قیدی ہا مریض جس کے پاس پتھر یا ٹائل وغیرہ سے بنا ہوا فرش ہو اور وہ دوسری جگہ نہ جا سکتا ہو تو اس کا اس فرش ہی سے تیمم جائز ہو گا خواہ اس پر غبار نہ بھی ہو نیز مٹی نہ ہونے کی صورت میں بستر وغیرہ پر بھی تیمم کر سکتا ہے کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ‌ ١٦ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو''

اعضا تیمم چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں پہلے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لے پھر ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر پھیرے اور انگلیوں میں خلال کرے اور مسح کے لئے ہتھیلیوں پر ہی اکتفاء کرے اور اگر ہاتھوں پر بھی مسح کرے تو کوئی حرج نہیں اور ایک ہی ضرب کافی ہے اور اگر دوبارہ ضرب لگا لے تو یہ بھی جائز ہے افضل یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے لئے تیمم کرئے اور اگر دو فرض نمازیں اکٹھی پڑھ رہا ہو تو ان کے لئے ایک تیمم ہی کافی ہے ایک تیمم کے ساتھ کئی نمازیں پڑھ سکتا ہے بشرطیکہ محدث (بے وضوء) نہ ہو یا پانی نہ ملے اور جب پانی پا لے تو پھر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے اور جسم کو پانی لگانا چاہیئے (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر295

محدث فتویٰ